لباس مناسب اور مکمل ہونا چاہیے۔ یہی ضابطہ اسمبلیوں اور دیگر اداروں میں فرائض سرانجام دینے والی' بازاروں میں اور منظر عام کے دیگر مواقع پر جانے والی اور کھیلوں میں شرکت کرنے والی خواتین کے لباس کے متعلق بھی رہنمائی مہیا کرے گا۔ ہمیں دوسروں کی نقالی کرنے کی ضرورت نہیں۔ قرآن مجید کی یہی ہدایت ہے کہ خواتین برہنہ سر اور نیم عریاں لباس میں غیر مردوں کے سامنے نہ آئیں۔ مختلف حیلوں بہانوں سے عورتوں کو عریاں سے عریاں تر کرکے ذرائع ابلاغ پر لانے کا رجحان ختم ہونا چاہیے۔

☆ ذرائع ابلاغ پر مردوں اور عورتوں کے جسمانی اختلاط کا خواہ وہ سینوں کو سینوں سے ملا کر ہو یا سروں کو سروں سے ملا کر یا جسم کے دوسرے حصوں کو ملا کر ہو دکھایا جانا ممنوع قرار دیا جائے۔ اور اس کے خلاف ورزی کرنے والے ذرائع ابلاغ کے اداروں' ایسے اشتہار تیار کرانے والے افراد و اداروں اور ایسے اشتہار تیار کرنے والی اشتہاری ایجنسیوں کے لئے سزا مقرر کی جائے۔ اگر فحاشی کے اس بڑھتے ہوئے پر چار کو نہ روکا گیا اور جنسیت کے تاجر ہوس زر کی خاطر جنسی بدنہادی و بے راہ روی کے مکروہ مناظر اسی طرح ذرائع ابلاغ پر دکھاتے رہے تو نہ صرف نوجوان نسل بلکہ پورا معاشرہ تخریب وتباہی کی طرف دھکیلا جاتا رہے گا۔ فحاشی کی فوری روک تھام اب وقت کا تقاضہ ہے۔ آپ سے اس بارہ میں مؤثر کردار ادا کرنے کے لئے درخواست ہے۔ نوازش ہوگی۔ آپ کے مخلصین:

ڈاکٹر محمد اسلم سیال ۔ پروفیسر مہر عبدالرحمٰن ۔ محمد طارق سیال (جھنگ صدر)

جب مسلمان اٹھ کھڑے ہوں تو......!

جب اہل اسلام طاغوت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں تو ان کو روکنا امریکا کے حواری تو کجا خود امریکا کے بھی بس کا روگ نہیں۔ اہل اسلام نے جب بھی اتحاد کی راہ ہموار کی اور باہم شیر وشکر ہوئے تو دشمن اس کے سامنے گھٹنے ٹیکتے دیکھے تو اپنے ضمیر کی صدا پر "لبیک" کہتے ہوئے غیرت کی وہ عملی مثال رقم کی جس کی نظیر پچھلے کئی عشروں میں ملنا دشوار ہے۔

امریکی آقا کی گود میں کھیلنے والے مصری صدر حسنی مبارک نے جب اہل اسلام کے تیور بدلتے دیکھے تو ٹھٹک کر رہ گیا...... ان کو کیا ہوا؟؟ یہ لوگ میرے خلاف کیوں جمع ہو گئے؟؟ خمار آلود آنکھوں سے جب اس نے حقیقت کا شفاف چہرہ دیکھا تو ایک بار پھر خود کو سنبھالا اور راتوں رات "فرمان شاہی" جاری کیا کہ "اگر میں نے صدارت چھوڑی تو اخوان المسلمون قابض ہو جائے گی۔"

لیکن...... ادھر عزم مصمم سے سرشار مصری عوام تھے جنہوں نے ایک ہی مطالبہ رکھا کہ "ہم میں سے کوئی ایک شخص بھی اس وقت تک یہاں سے نہیں جائے گا جب تک حسنی مبارک صدارت کی کرسی سے نیچے نہیں آتا۔"

پھر کیا ہوا؟؟ وہی جو بزدل حکمران آخر وقت میں کرتے ہیں؛ عوام پر ظلم و تشدد، ان کو گاڑیوں سے روندا، سول وردی میں پولیس کے ذریعے تشدد کرایا اور کئی بے گناہ شہریوں کو دھونس دھمکا دے دیے۔ لیکن میں نے کہا ناں کہ جب مسلم اٹھ کھڑے ہوں تو......! تو پھر اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھتے جب تک اپنی بات کو منوا نہ لیں۔

پھر وہی ہوا...... یعنی حسنی مبارک کو رخصتی مبارک کے زمزمے سننے پڑے، لیکن اب بھی جب تک مصری عوام اپنا حکمران کسی صالح اور خدا ترس شخص کو نہیں بناتے اس وقت تک مصر میں وہی بدامنی اور انارکی قائم رہے گی، مصری عوام کے دو امتحان تھے ایک ظالم و جابر حکمران کا تختہ الٹنا اور دوسرا امتحان کسی منصف مزاج شخص کو اپنا حکمران بنانا۔ ایک میں انہوں نے مکمل کامیابی حاصل کرلی ہے اللہ ان کو دوسری کامیابی سے بھی ہم کنار کرے۔

ادھر دوسری طرف وطن عزیز پاکستان ہے جو اس وقت انتہائی حساسیت کا حامل بنا ہوا ہے قانون توہین رسالت میں ترمیم کا مسئلہ ہو یا ریمنڈ ڈیوس کی رہائی یا سزا کا؟ حکومت دوراہے پر کھڑی سوچوں کی دنیا میں گم صم ہے، قانون توہین رسالت کے بارے میں تو واضح اعلان ہو چکا ہے کہ اس میں کسی طرح کی کوئی ترمیم نہیں کی جائے گی۔

یہ کیوں ہوا؟ یہ بھی اس لئے کہ کراچی میں 10 لاکھ افراد اور لاہور میں کم و بیش 8 لاکھ افراد نے یک زبان و یک جان ہو کر اس کا فیصلہ کرلیا تھا کہ اس میں ترمیم قطعاً کسی صورت بھی برداشت نہیں کی جائے گی ورنہ حکومت کو وہ دن دیکھنا پڑے گا۔ جسے دیکھنے کا وہ یارا نہیں رکھتی۔

امریکی پوپ بینی ڈکٹ اور یورپی پارلیمنٹ نے بھی ''مفت مشورے'' ارشاد فرمائے کہ ''قانون توہین رسالت میں ترمیم کرلی جائے اور آسیہ بی بی...... جس نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بے ہودہ زبان استعمال کی تھی...... کو رہا کردیا جائے۔'' لیکن پاکستان کے عوام نے خصوصاً مسلم قیادت نے اس آڑے وقت میں اپنی قوم کی قیادت کا حق ادا کردیا کہ اس قانون میں ترمیم کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ یہاں ہم حکومت کے اس اقدام کی تحسین کرنا ضروری سمجھتے ہیں اور پرامید ہیں کہ آئندہ بھی وہ کسی بیرونی دباؤ کو قبول کیے بغیر اپنے نظام کو مزید بہتری کی طرف لائیں گے۔ ___ اب رہا مسئلہ ریمنڈ ڈیوس کا!! ریمنڈ ڈیوس یہ تین بے گناہ پاکستانی شہریوں کا اعلانیہ قاتل ہے۔ رنگے ہاتھوں اس کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ___ ایک مسلم اسٹیٹ میں اسلام دشمن اتنا منہ زور کب سے ہوگیا ہے کہ وہ یہاں کے باشندوں کو کچل کر روندتا رہے......! ایسا کبھی نہیں ہوگا!! ساری دنیا کا کفر کان کے پردے کھول کر سن لے ہم مسلمان باہم رحماء بینھم اور تمہارے لیے اشدآء علی الکفار۔ اس لیے اگر ہمارے اسلام، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ہمارے کسی بھی پاکستانی کے خلاف تم نے نظر اٹھائی تو تمہیں ایسے انجام سے دوچار ہونا پڑے گا جس کا تم تصور بھی نہیں کرسکتے۔ ___ اے اللہ! اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اسلام، اہل اسلام، پاکستان اور اہل پاکستان کی حفاظت فرما۔ آمین